۱۲۔ تحقیق نگار کو چاہئے کہ اقتباسات و تعلیقات کو واضح اور خوشخط لکھے اور انہیں نقل کرنے میں خوب احتیاط سے کام لے، تاکہ ایک بار لکھی گئی چیز واضح نہ ہونے کی بنا پر دوبارہ اصل ماخذ سے تلاش کرنے کی زحمت نہ ہو۔

۱۳۔ اگر ہر صفحہ پر درج شدہ معلومات کی مناسبت سے ایک عنوان بھی لکھ دیا جائے تو تحقیق کو آخری شکل میں لکھتے وقت تحقیق نگار تلاش و جستجو کی ایک بڑی مشقت سے بچ سکتا ہے۔

۱۴۔ تحقیق نگار کے لیے مناسب ہے کہ گاہے گاہے اپنی بیاض (فائل) کی ورق گردانی کرتا رہے۔ جو مواد جمع ہو چکا ہے اس پر نگاہ ڈالتا رہے، تاکہ اس کی ساری محنت اس کے سامنے رہے اور ایک بار درج کردہ معلومات کسی دوسری کتاب میں دیکھ کر دوبارہ درج کرنے میں وقت اور محنت ضائع نہ ہو۔

۱۵۔ تحقیق نگار کو چاہئے کہ تحقیق کے اس مرحلے میں صبر و سکون اور تحمل مزاجی کا ثبوت دے۔ اپنے جمع کردہ مواد اور تحقیق کی ضروریات کا تقابل کرے اور یوں اپنی مربوط جدوجہد کے ذریعہ اپنے کام کو کمال اور عمدگی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

چوتھا مرحلہ

مسودہ لکھنا:

جب تحقیق نگار کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ وہ بقدر کفایت معلومات کا ذخیرہ جمع کر چکا ہے تو تحقیق کا مسودہ لکھنے کا آغاز کر دے۔ مرکزی عنوانات سے ذیلی عنوانات کی طرف بڑھتا جائے اور ایک ایک فصل لکھتا جائے۔ اس دوران وہ ان آداب کا لحاظ رکھے۔

۱۔ تحقیق کی ابتدا میں تحقیق کا مقدمہ، موضوع کے خلاصہ، اس کی اہمیت اور ان اسباب پر مشتمل ہوتا ہے جو تحقیق لکھے جانے کا سبب بنے۔ مختصر یہ کہ ''مقدمہ'' تحقیق کا اجمالی خاکہ پیش کرتا ہے اور قاری کو تحقیق کے اہم عناصر سے روشناس کراتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ تحقیق نگار کے اختیار کردہ

www.alghanipublisher.com